

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میرا ایک مسئلہ میرا لپٹنے بھائی سے جھڑا ہو گیا تو غصہ کی حالت میں میں نے اسے یہ کہہ دیا کہ "اے کافر! مجھ سے دور ہو جا۔" یہ میں نے اس لئے کہا کہ وہ نماز نہیں پڑھتا، صرف خاص خاص موقعوں پر ہی پڑھتا ہے۔ مثلاً جب رشتہ دار وغیرہ آئے ہونے ہوں، تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ بات صحیح ہے کہ وہ کافر ہی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "اُدْمِیْ اور کُفْر و شُرک کے درمیان فرق ترک نماز سے ہے۔" اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور اہل سنن نے جید سند کے ساتھ حضرت بریدہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "وہ عہد جو ہمارے اور ان کے مابین ہے وہ نماز ہے، جو اسے ترک کر دے، وہ کافر ہے۔" اس مضموم کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں لیکن اس طرح کے حالات میں یہ مناسب نہیں کہ آپ فوراً کفر کا لفظ استعمال کریں۔ آپ کو چاہئے کہ پہلے اسے یہ سمجھائیں کہ ترک نماز کفر و ضلالت ہے، لہذا واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ کرو، ہوسکتا ہے کہ وہ تمہاری بات سن کر نصیحت کو قبول کرتے ہوئے توبہ کر لے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو تمام گناہوں سے خالص توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 253

محدث فتویٰ